7057 ـ مرتد اسلام میں کیسے واپس پلٹ سکتا ہے ؟

سوال

اگر کوئی شخص (نعوذ باللہ) اسلام سے مرتد ہو جائے اور پھر دوبارہ اسلام میں آنا چاہے تو اسلام میں آنے کے لیے اسے کونسا طریقہ اختیار کرنا ہو گا؟
اور کیا اسلام میں واپس پلٹنے کے لیے کوئی محدود مدت ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب کوئی شخص (نعوذ باللہ) اسلام سے مرتد ہو جائے اور پھر اسلام میں آنے کا فیصلہ کرے تو اس کے لیے طریقہ یہ ہے کہ:

وہ شخص کلمہ پڑھے: لا الہ الا اللہ و ان محمدا عبدہ و رسولہ

اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، اور یقینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں.

اور اگر ارتداد کا سبب دین اسلام کے کسی حکم کا انکار ہو تو وہ اسلام میں اس وقت تک واپس نہیں آئےگا جب تک کہ وہ انکار کردہ حکم کا اقرار نہ کر لے.

اسلام میں واپس آنے کے لیے کوئی محدود مدت نہیں، لہذا اس کی توبہ اور اس کا اسلام میں واپس آنا اس وقت تک قبول ہو گا جب تک موت سے قبل اس کا غرغرہ شروع نہیں ہو جاتا، اور جب اسے ممکنہ وقت کے اندر اسلام میں واپس آنے کی توفیق مل جائے اور اس نے جس قدر بھی ممکن ہو سکے اسلامی شعائر اور احکام پر عمل کیا تو وہ شخص مسلمان شمار ہو گا.